منتظمین مدارس کے نام حضرت صدرِ وفاق کا مکتوب

بخدمت جناب حضرت مہتمم صاحب زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! امید ہے مزاجِ گرامی بخیر ہوں گے!

آپ کے علم میں ہوگا کہ ملک کے بعض حصوں میں چند دنوں کے اندر ''دہشت گردی'' کے متعدد واقعات یکے بعد دیگرے پیش آئے ہیں، جو حکومت کے علاوہ تمام محبِ وطن حلقوں بالخصوص اہل علم اور اہل مدارس کے لئے لمحۂ فکریہ ہیں، سیکولر اور دین دشمن افراد، ان واقعات کو مدارس دینیہ کے خلاف پروپیگنڈے اور انہیں بدنام کرنے کے لئے استعمال کر سکتے ہیں، اس لئے مدارس دینیہ کو پہلے سے زیادہ محتاط و متیقظ رہنے کی ضرورت ہے۔اس سلسلہ میں گزارش ہے کہ مدرسہ میں داخلہ کے وقت تحقیق و تفتیش کے تمام تقاضے پورے کئے جائیں، چنانچہ کسی طالب علم کو مندرجہ ذیل دو اشیا کی فراہمی کے بغیر داخلہ نہ دیا جائے:

(۱) شناختی کارڈ/ ب فارم/ والد کا شناختی کارڈ۔ (۲) ضمانت نامہ از سرپرست (جو ایسا شخص پُر کرے جس سے جامعہ/ مدرسہ واقف ہو، یا جامعہ/ مدرسہ کو اس کی ضمانت پر اعتماد ہو) اس ضمانت نامہ میں صراحت کے ساتھ یہ مذکور ہو کہ میں اس طالب علم کو اتنے عرصے سے جانتا ہوں اور یہ کہ یہ طالب علم کسی مقدمہ میں مطلوب نہیں ہے اور نہ ہی اس کی کسی بھی تنظیم سے عملی وابستگی ہے۔

جو طالب علم اس وقت بالفعل مدرسہ میں زیرِ تعلیم ہیں، ان کے بارے میں بھی مندرجہ بالا معروضات ملحوظ رکھی جائیں، مدرسہ میں تعلیم حاصل کرنے والے تمام طلبہ پر یہ حقیقت واضح ہونی چاہیے کہ مدرسہ انہیں تعلیم و تربیت کے علاوہ طعام ورہائش اور دیگر سہولیات اس لئے مہیا کرتا ہے کہ وہ زمانہ طالب علمی میں صرف تعلیم و تعلم ہی کو مقصدِ زندگی قرار دیں۔ مدرسہ میں رہتے ہوئے کسی طالب علم کو تنظیم سازی یا کسی بھی غیر تعلیمی سرگرمی کی ہرگز اجازت نہیں۔ جو طالب علم مدرسہ کے قواعد وضوابط بالخصوص مذکورہ بالا ہدایت پر عمل پیرا نہ ہو، اس کو مدرسہ سے خارج کر دیا جائے۔

ہمیں امید ہے کہ آپ ان اُمور کا پہلے بھی اہتمام فرماتے ہوں گے، تاہم تاکید مزید اور یاددہانی کے لئے عریضہ ارسال کیا جا رہا ہے، تاکہ کسی بدخواہ کو دینی مدارس کی طرف انگشت نمائی کا موقع نہ ملے۔

والسلام

(حضرت مولانا) سلیم اللہ خان صاحب

صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان

۲۰/صفر المظفر/ ۱۴۲۸ھ، ۱۰/ مارچ/ ۲۰۰۷ء